۳۔ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے باب میں آپؐ کی سیرت، عبادت اور اخلاق کے علاوہ سِنِ ولادت وصال، دعوت و بعثت کی تاریخ اور وقت کا تذکرہ شامل کیا جائے۔

۴۔ ختمِ نبوّت کے بنیادی عقیدہ کو وضاحت اور صراحت سے بیان کیا جائے۔

۵۔ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم اور خلافتِ راشدہ کے جملہ پہلو نصاب میں شامل کئے جائیں۔

۶۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات اور اولاد کا تذکرہ اور ان کے اسمائے گرامی مع ضروری حالات نصاب میں شامل کئے جائیں۔

۷۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی و مدنی زندگی کی پوری تفصیل اور دعوتِ اسلام کے حالات پر روشنی ڈالی جائے۔

۸۔ خلافتِ راشدہ کے باب میں موجودہ دور کے نئے اعتراضات اور غلط مطالبات کو نظر انداز کرتے ہوئے حسب سابق تمام خلفائے راشدینؓ کی سیرت و سوانح کو نصاب میں علی الترتیب شامل کیا جائے۔

۹۔ شہدائے اسلام کا تذکرہ بھی نصاب میں شامل کیا جائے۔ تاکہ سنی بچے ذہنی طور پر جہاد فی سبیل اللہ کے لئے تیار ہوں۔

۱۰۔ کاتبینِ وحی میں حضرت امیر معاویہؓ کا ذکر نہیں، جبکہ وہ بھی مشہور کاتبین وحی میں شامل ہیں۔

۱۱۔ خلفائے راشدین کے ساتھ امیر المومنین کا لکھا جانا بھی ضروری ہے۔

۱۲۔ سابقہ نصاب دینیات (یکساں و جداگانہ) میں جو غلطیاں کی گئی تھیں ان کا اعادہ نہ کیا جائے اور نصابِ دینیات مرتب کرنے والی کمیٹی میں صحیح سنی نمائندگی ہو۔

(انجمن محبان صحابہؓ ڈیرہ اسماعیل خان)

**ذکریوں کی جارحیت پر احتجاج** جمعیۃ العلماء اسلام مکران ڈویژن نے اپنے ایک اہم قرارداد میں اسلام دشمن فرقے ذکری جماعت کی تحصیل بلیدہ مرغوتی کی مسجد کے اندر نمازیوں پر بمباری کی شدید مذمت کی ہے اسے پورے عالم اسلام کے خلاف ایک سازش قرار دیا ہے۔ اور ٹربیونل کے ذریعہ اسکی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ اور اب تک اس کیس کی تحقیقات کی انتہائی سرد مہری پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔

(عبدالحق جمعیۃ العلماء اسلام مکران۔ تربت)

مسجد پر ذکریوں کے ظالمانہ شرمناک جارحیت سے مسلمان بیدار ہو گئے ہیں، بلیدہ، زامران، بیگدر اور تربت میں ذکریوں کی عجیب کیفیت ہے۔ ان کے ملائی بھاگ گئے ہیں اور اپنے کئے پر پچھتا رہے ہیں ذکریوں کے مقام حج کوہ مراد کے متصل "گل وڈن" جسے عرفات کہتے ہیں، مسلمانوں نے اس کو جلا دیا ہے۔ ذکریوں کے خلاف تقریر و تحریر کو تیز تر کر دیا گیا ہے۔ مسجد پر بمباری کا یہ واقعہ ۲۰ مارچ کو ہوا تھا جس میں آٹھ افراد زخمی ہوئے تھے۔

(عبدالمجید قصر قندی۔ کراچی)